Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۱ | پیر ۲۸ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ، ۲۵ صلح ۱۳۶۱ ہش، ۲۵ جنوری ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۹

حضور ایدہ اللہ کی طرف سے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو خدمتِ دین کے لیے زندگیاں وقف کرنے کی تحریک

اگر ہم نے اس وقت صورتِ حال کا اندازہ نہ کیا تو سخت نقصان اور دھکا بھی لگ سکتا ہے

ہمیں بی اے، بی ایس سی، ایم اے، ایم ایس سی پاس نوجوان چاہئیں جو با اخلاص ہوں

اللہ تعالیٰ جو عزت دے وہ دس لاکھ روپے ماہانہ کما کر بھی حاصل نہیں ہو سکتی

مسجد اقصیٰ ربوہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ

ربوہ ۲۲ صلح / جنوری - سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

حضور نے جماعت احمدیہ کے نوجوانوں کی خدمت دین کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرنے کی بھرپور تلقین فرمائی اور انہیں دنیا بھر میں جاری غلبۂ دین حق کی زبردست مہم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے ضمن میں ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی موت اور ابدی زندگی کا جو سلسلہ جاری کیا ہے اس کا ایک تعلق افراد سے ہے اور ایک بڑا ہی اہم تعلق جماعت احمدیہ سے ہے۔ حضور نے اُمتِ مسلمہ کی چودہ سو سالہ زندگی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ اُمتِ مسلمہ نے اس عرصے میں اس حقیقت کو فراموش نہیں کیا تھا کہ اجتماعی زندگی کے لئے اُمتِ مسلمہ کی بقا کے لئے ضروری ہے کہ جانے والوں کے بعد ان کی قائمقام نسل پیدا ہوتی رہے۔ حضور نے فرمایا کہ (حضرت اقدس۔ ناقل) نے بتایا ہے کہ قبیح اعوج کے زمانہ میں بھی جبکہ بظاہر اسلام نہایت کمزور حالت میں تھا اس وقت بھی ٹھاٹھیں مارتے دریا کی طرح خدا تعالیٰ کے مقربین کا گروہ ہمیں نظر آتا ہے۔ اُمتِ مسلمہ میں کبھی یہ دیکھنے میں نہیں آیا کہ خالد بن ولید قاسم یا طارق بن زیاد اگر دنیا سے گزر گئے تو ان کی جگہ لینے والا کوئی نہیں رہا۔ بلکہ اُمتِ مسلمہ نے اس حقیقت کو سمجھا تھا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ رسول ہیں آپؐ کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں قیامت تک خالد، طارق، اور قاسم پیدا ہوتے رہیں گے۔ اور ان کے جذبۂ جانثاری کی وجہ سے خدا تعالیٰ کی معجزانہ تائید و نصرت انہیں حاصل رہے گی۔ اور وہ اسلام کے لئے کارہائے نمایاں انجام دیتے چلے جائیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ اُمتِ مسلمہ کی جن جماعتوں میں ہمیں تنزل یا کمزوری نظر آتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے جانے والوں کے قائم مقام کم از کم ان کے برابر کے مرتبے کے نہیں تھے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ آج میں جماعت کی توجہ اس اہم بات کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ جو انسان پیدا ہوا ہے وہ ایک دن بوڑھا بھی ہوتا ہے وہ کام کے لائق نہیں رہتا یا اتنے کام کے لائق نہیں رہتا جتنا وہ پہلے کر لیتا تھا۔ پھر وہ فوت ہو کر اپنے رب کے پاس چلا جاتا ہے اور اپنے اعمال کی جزا پاتا ہے۔ لیکن الٰہی سلسلہ کو اس کے قائم مقام ملتے رہنے چاہئیں اور اگر پہلوں سے بڑھ کر نہیں تو کم از کم ان کے برابر ضرور ملتے چلے جانے چاہئیں۔

حضور نے فرمایا کہ کچھ عرصہ سے میں نے یہ محسوس کیا ہے کہ جماعت اس طرف توجہ نہیں دے رہی۔ اگر فوری توجہ اس طرف نہ دی گئی۔ تو بڑا نقصان بھی ہو سکتا ہے اور خطرناک دھکا بھی لگ سکتا ہے۔ لیکن یہ عارضی طور پر ہو سکتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کا منصوبہ ناکام نہیں ہوا کرتا کمزوری دکھانے والے اس حصہ کی وجہ سے عارضی نقصان ہو سکتا ہے اور جو کام دس سال میں ہونا تھا وہ پندرہ یا بیس سال میں ہو جائے گا لیکن کامیاب تو خدا تعالیٰ کا منصوبہ ہی ہو گا۔

اور اللہ تعالیٰ کا منصوبہ آج یہ ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے واقفین زندگی چاہئیں اور جلد چاہئیں۔ یعنی چھ مہینے سال کے اندر اندر۔

حضور نے فرمایا جو نوجوان پڑھ رہے ہیں وہ غور کریں اپنی زندگیوں کی حقیقت کو سمجھیں اپنے مقام کی عظمت کو پہچانیں۔ دنیا اگر ان کو دس لاکھ روپیہ ماہانہ بھی دے دے تو انہیں وہ عزت نہیں مل سکتی جسقدر کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کی حقیقی روح کا مظاہرہ کر کے اور نتیجۃً اللہ تعالیٰ کی آنکھ میں پیار دیکھ کر، ان کو ملے گی۔

حضور نے فرمایا ہمیں بی۔ اے، ایم۔ اے بی۔ ایس۔ سی، ایم ایس۔ سی درجنوں چاہئیں۔!

حضور نے فرمایا پہلے تھوڑے آدمی کام کر لیتے تھے کیونکہ تھوڑا کام ہوتا تھا۔ پہلے بوڑھے بھی کام کر لیتے تھے کیونکہ ان پر کام کا بوجھ کم تھا۔ لیکن جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور وہ ایک جسے ساری دنیا نے دھتکار دیا تھا وہ ایک کروڑ سے زیادہ ہو گیا۔ تو کام بھی تو ایک کروڑ گنا زیادہ ہو گیا!! اس ذمہ داری کو اٹھانے کے لئے واقفین زندگی چاہئیں۔ اور جلد چاہئیں۔

مطلوبہ واقفین زندگی کی شرائط کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ پہلی شرط یہ ہے کہ وہ پڑھے لکھے ہوں۔ دوسری شرط اخلاص رکھنے والے ہوں اور اس اخلاص کے نتیجے میں کچھ مطالعہ کتب (حضرت اقدس۔ ناقل) کا کر چکے ہوں۔ ان لوگوں کو ان کی اپنی اپنی صلاحیت اور استعداد کے مطابق تربیت

(باقی صفحہ ۸ پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۴ صلح / جنوری - سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ۔

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ"

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے، ہر قدم پر فرشتوں کی حفاظت میں رکھے اور روح القدس کی تائید و حمایت سے نوازتا رہے۔ آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور لمبی بابرکت عمر سے نوازے۔ آمین۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمود احمد صاحب صدیقی (ابن حضرت حکیم محمد صدیق صاحب مرحوم) کو مورخہ ۲۲ جنوری کی رات کو شدید ہارٹ اٹیک ہوا۔ فوراً فضل عمر ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے آکسیجن لگی ہوئی ہے تمام احباب سے اس تشویشناک علالت سے مکمل شفایابی کی دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(ناصر احمد صدیقی معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

جماعت احمدیہ کی ترسٹھویں مجلسِ مشاورت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ترسٹھویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ امان / مارچ ۱۹۸۲ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہو گی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ منصورہ بیگم نور اللہ مرقدہا کے اخلاقِ عالیہ اور اوصافِ حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

"آپ کے گرد ہمیشہ ایک ایسی دلکش فضا چھائی رہتی کہ جو ہر دیکھنے والی کو مسحور کر دیتی اور وہ آپ کے وجود سے پھوٹنے والی گرمجوشی اور محبت کو محسوس کئے بغیر نہ رہتی"

"مجھے یہ احساس بے چین رکھتا ہے کہ کیوں نہ میں ذاتی رابطہ کے رنگ میں آپ کی ذات و الاصفات سے بھرپور استفادہ کر سکی"

امریکی نژاد دو احمدی خواتین کی طرف سے جذباتِ غم اور محبت و عقیدت کا مخلصانہ اظہار

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کی وفات، آپ کے اخلاق عالیہ و اوصاف حمیدہ اور عالمی سطح پر گرانقدر جماعتی خدمات کی وجہ سے، دنیا بھر میں پھیلی ہوئی جماعتہائے احمدیہ کے افراد کے لئے جس غم و اندوہ اور درد و الم کا موجب ہوئی ہے اُس کا اندازہ اُن خطوط سے بھی ہوتا ہے جو بالخصوص اقوام شرق و غرب سے تعلق رکھنے والی احمدی خواتین کی طرف سے موصول ہو رہے ہیں۔

ذیل میں امریکہ کی دو احمدی خواتین کے جذباتِ محبت و عقیدت اور احساسِ غم کا انگریزی عکس مع اردو مفہوم شائع کیا جا رہا ہے۔ ان میں سے محترمہ نصرت جہاں بشیر صاحبہ نیشنل سیکرٹری تعلیم و تربیت لجنہ اماء اللہ امریکہ کے جذباتِ غم اس لحاظ سے خاص اہمیت کے حامل ہیں کہ انہوں نے حضرت بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کو مخاطب کر کے اپنے احساسِ محرومی کا بہت ہی پُراثر انداز میں اظہار کیا ہے۔

محترمہ نور ایف جواد صاحبہ نیشنل وائس پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ امریکہ کے جذباتِ محبت و عقیدت

انگریزی متن

I was blessed to have been in the company of Hazrat Begum Sahiba on several occasions--during Jalsa Salana in Rabwah, Pakistan, twice during her visits to the United States while on tour with our revered Hazrat Sahib in 1976 and again in 1980. Each time I observed her I was struck by her unassuming demeanor. This quality of her person endeared me more to her each time. She always appeared to have a special aura around her that charmed any on looker. One could not help but feel the warmth and affection emanating from her person.

Her charm and grace remained constant even after long periods of greeting and visiting guests and well-wishers. She was always so careful and attentive in caring for her guests. In 1980, at a Farewell tea given for the foreign delegates, she quietly sent for Huzur without a word of her intention to anyone. It was a special consideration of the love we all had for our beloved Imam and a desire to get one more chance to see and talk to him.

اردو مفہوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجھے بہت سے مواقع پر حضرت بیگم صاحبہ سے ملنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اوّل تو یہ مواقع مجھے ربوہ میں جلسۂ سالانہ کے دوران میسر آئے اور دوسرے ریاستہائے متحدہ امریکہ کے اُن دو دوروں کے وقت میں اِن مواقع سے بہرہ ور ہوئی جو آپ نے ۱۹۷۶ء اور ۱۹۸۰ء میں ہمارے تقدس مآب حضرت صاحب کی معیت میں فرمائے۔ ہر مرتبہ جب بھی مجھے آپ کو دیکھنے اور آپ سے ملنے کا موقع ملا میں آپ کے رکھ رکھاؤ اور برتاؤ کے تصنع سے پاک، سادہ اور بے تکلف انداز سے ازحد متاثر ہوئی۔ آپ کے اس وصف نے ہر مرتبہ ہی مجھے اور زیادہ محبت اور پیار سے اپنی طرف کھینچا۔ آپ کے گرد ہمیشہ ایک ایسی دلکش فضا چھائی رہتی جو ہر دیکھنے والی کو مسحور کر دیتی۔ ہر کوئی آپ کے وجود سے پھوٹنے والی گرمجوشی اور محبت کو محسوس کئے بغیر نہ رہتی۔

آنے والی مہمان اور دیگر عقیدت مند خواتین کو خوش آمدید کہتے وقت نیز خواتین کے ساتھ ملاقاتوں کے طویل سلسلوں کے دوران آپ کی مسحور کن خوش خُلقی اور پُر وقار دلکشی میں ذرا بھی فرق نہ آتا۔ آپ اپنے مہمانوں کی خبرگیری اور ان کے آرام و آسائش کے لئے ہر دم فکرمند اور مستعد رہتیں۔ ۱۹۸۰ء کی بات ہے کہ ربوہ میں بیرونی ملکوں کی نمائندہ خواتین کی الوداعی چائے پارٹی کے اختتام سے قبل آپ نے بغیر ارادہ سے کسی کو آگاہ کئے بغیر اچانک حضور کو بُلا بھیجا۔ ہمارے دلوں میں اپنے مقدس امام کی جو محبت جاگزیں ہے اور جس کے زیر اثر ہم حضور سے ملنے اور باتیں کرنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع میسر آنے کی ہمیشہ ہی متمنی رہتی ہیں، حضرت بیگم صاحبہ نے ہمارے اِس جذبہ کا خصوصی طور پر احترام کرتے ہوئے از خود ہی ہم پر یہ کرم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرمایا کہ از راہِ تلطف حضور کو بُلا بھیجا۔ اگرچہ ایسے مواقع پر ہماری توجہ کا مرکز حضور ہی کی ذات ہوتی تھی لیکن ہماری اِس توجہ میں حضرت بیگم صاحبہ بھی لازمی طور پر شامل ہوتیں اسی لئے ایسے مواقع پر ہم میں سے ہر کوئی آپ کی بھی موجودگی کے احساس سے مالامال رہتی۔ آپ کی موجودگی کے احساس سے عاری ہونا ہم میں سے کسی کے لئے ممکن نہ تھا۔ کیونکہ جہاں بھی حضور ہوتے حضور کے ساتھ آپ کی موجودگی کے احساس کا بیدار رہنا ایک قدرتی امر تھا۔ آپ حضور کی خبر گیری اور حضور کی چھوٹی سے چھوٹی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ہمیشہ مستعد رہتیں۔ جب حضور لجنہ سے خطاب فرما رہے ہوتے تو جب بھی مسلسل بولنے کی وجہ سے حضور کی آواز متاثر ہوتی نظر آتی یا گلے میں خشکی کا احساس ہوتا تو آپ بلاتوقف پیالی میں گرم قہوہ اونڈیل کر حضور کی خدمت میں پیش کر دیتیں۔ آپ قرآن مجید کی آیت هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ کی جیتی جاگتی تصویر اور مجسم نمونہ تھیں۔ آپ کی محبت، خبر گیری کی فکر اور سایہ کی طرح حضور کے ساتھ آپ کی موجودگی سے ہم میں سے ہر کسی کو یہی احساس ہوتا تھا کہ آپ بذات خود اپنے مقدس خاوند کے لئے ایک حفاظتی سایہ کی طرح ہیں۔

اپنی پیاری بیگم صاحبہ سے ملاقات کے ہر موقع کے بعد میں یہ خواہش اور تمنا لئے واپس لوٹتی تھی کہ اے کاش آپ کی بلند کرداری کی نقل کر کے میں بھی آپ جیسی ہی بن جاؤں۔

جوں جوں وقت گذرتا جائے گا ہمیں آپ کی کمی محسوس ہوتی اور آپ کی یاد آتی چلی جائے گی۔ یوں لگتا ہے کہ ایک فرشتہ تھا جو اپنے خالق و مالک کے حضور واپس چلا گیا اور وہ اپنے پیچھے ایک خلاء چھوڑ گیا ہے۔

ہم ہمیشہ آپ کو یاد کرتی اور آپ کے لئے دعائیں کرتی رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی رضا کی جنتوں میں سے ہر جنت عطا کرے۔

(آمین)

نور۔ ایف۔ جواد
نیشنل وائس پریذیڈنٹ
لجنہ اماء اللہ امریکہ

Although everyone's attention would be on Huzur one could not help but be aware of her and her presence which always seemed to naturally accompany Huzur wherever they were. She was always intent on caring for him and providing for his needs. During his speech to the Lajna she was always ready to pour a drink for him whenever his voice seemed to reflect any strain or dryness. She seemed to embody the Quranic verse "They are a sort of garment for you and you are a sort of garment for them" as her affection, care and presence gave one the impression that she was indeed like a protective covering for her esteemed husband.

After each opportunity of visiting with our Beloved Begum Sahiba I came away longing to become like her--to imitate her quality of character.

We will miss and remember her much as time continues on. It is as if an angel has returned to the Creator, and left an emptiness where she was.

We shall remember her always and be praying for her. May Allah Almighty grant her every paradise.

(Ameen)

Nur F.Jawad,
National Vice President
Lajna Imaullah-America.

محترمہ نصرت جہاں بشیر صاحبہ نیشنل سیکرٹری تعلیم و تربیت کی طرف سے احساسِ محرومی کا مخلصانہ اظہار

اردو مفہوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیگم صاحبہ!

مجھے وہ وقت اور سماں خوب یاد ہے جب میں نے پہلی بار آپ کو دیکھا۔ یہ بات ہے ۱۹۷۶ کی۔ آپ ڈیٹن کے فضائی مستقر کے ہال میں چلتی ہوئی ہماری طرف آ رہی تھیں۔ ہم سب ایک قطار میں کھڑی آپ کی تشریف آوری کی منتظر تھیں۔ دل ہمارے دھڑک رہے تھے اور آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ بچے چھوٹے چھوٹے جھنڈے ہاتھوں میں اٹھائے ہلا رہے تھے۔ سب ہی اپنی اپنی جگہ بیتاب تھے کہ حضور اور حضور کی حرم محترم (حضرت بیگم صاحبہ) کی ایک جھلک نظر آ جائے۔ اُس مبارک اور تاریخی دن نے جس کے انتظار میں ہم عرصۂ دراز سے دعائیں کر رہے تھے ہمارے خواب کو حقیقت میں تبدیل کر دکھایا تھا۔

اب جب کہ میں گذرے ہوئے وقت کو ذہن میں لا کر یہ کوشش کرتی ہوں کہ میں، آپ کی شخصیت، آپ کے پُرکشش چہرۂ مبارک، آپ کی ہلکی مسکراہٹ اور گرمجوشی کے ساتھ مصافحہ کے اُس انداز سے جو اجنبی زبان کی تمام رکاوٹوں سے ماوراء تھا، اور زیادہ اپنائیت کے رنگ میں شناسائی حاصل کروں تو مجھے احساس ہوتا ہے کہ میں نے خدا تعالیٰ کے اُس فضل سے جس سے اُس نے ہمیں نوازا تھا کس قدر بے اعتنائی برتی، کس قدر کم میں نے آپ کی طرف دیکھنے کی جرأت کی، کس درجہ میری کم آمیزی

انگریزی متن

BEGUM SAHIBA,

I remember the first time I saw you. It was in 1976. There you were, walking down the hall of the Dayton airport; all of us lined up, hearts throbbing, tears streaming, children waving banners, and all straining to catch a glimpse of Huzur and his wife, Begum Sahiba. That blessed and historic day, so long prayed for, had transformed dream into reality!

Now, when I think back, trying to remember something more about you, your gentle face, soft smile, and warm handshake that transcended all language barriers, I realize how careless I was with Allah's blessing. How little I watched you, how I allowed reservation to prevent me from getting to know more of you, how I did not take the opportunity to study and capture your appearance, bearing, and your actions so they could become imprinted on my mind.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Some of your noble qualities stand out, particularly your humility. That is what I remember most of all. I remember one of the dinners given in your honor. Your place was set with fine China while everyone else had paper plates to eat from. You refused to eat untill you also had a paper plate or everyone else had China. And then, when you were to be served while others were prepared to serve themselves, you insisted that everyone was to be served along with you. I remember feeling a connection with you because of that. To you we were all worthy and I loved you!

And I remember when Huzur would enter the room how you would immediately rise from your seat to leave with him. It always seemed to me as if you knew he was there before anyone else had even seen him. And I remember in your speech how you thanked Allah that you had been able to serve the Khalifa. I marvelled at this. Your respect for the august station of Caliphate never diminished even in the informality of marriage.

These are some of the stories my children will grow on and tell to their children. But I have cheated them.

I feel a loss. A loss which is greater than bearing your absence. It is the loss I feel at not really having known you, of not having understood the value of the opportunity of your presence, of not having the wealth of the example your presence could have provided, of not learning and observing more when you were present, of not feeling a deeper love and devotion for you as strongly as I desparately want to. I feel a loss. Yet, in whatever small way you have touched my heart you will live on there.

To Begum Sahiba, May Allah grant you reward and a Heavenly abode!

Nusrat Jahan Bashir,
National Training and
Instruction Secretary
Lajna--Imaullah,America.

مجھے آپ کے اَور زیادہ قریب آنے اور واقفیت پیدا کرنے سے باز رکھنے کا موجب بنی ۔ مجھے احساس ہوتا ہے کہ کیوں نہ مَیں نے آپ کے حلیہ، رکھ رکھاؤ اور برتاؤ اور آپ کی ایک ایک حرکت و سکون کا بغور مطالعہ کیا تاکہ میرے قلب و ذہن پر ان کا نقش پوری طرح مرتسم ہو جاتا۔

آپ کے بعض اوصاف حمیدہ از حد نمایاں و ممتاز تھے ۔ خاص طور پر آپ کے عجز و انکسار کی شان ہی اور تھی ۔ سب سے زیادہ مجھ پر آپ کی اس خوبی نے ہی اثر کیا اور آپ کی یہ خوبی ہی رہ رہ کر مجھے سب سے زیادہ یاد آتی ہے ۔ آپ کے اعزاز میں دی جانے والی دعوتوں میں سے ایک دعوت کو تو مَیں فراموش کر ہی نہیں سکتی ۔ آپ کے لئے چینی کے بہت نفیس برتنوں کا اہتمام کیا گیا تھا جب کہ ہمارے لئے کاغذ کی طشتریاں مہیا کی گئی تھیں ۔ آپ نے یہ کہہ کر ماحضر تناول فرمانے سے انکار کیا کہ آپ کے لئے بھی کاغذ کی طشتری لائی جائے یا پھر سب کے لئے ہی چینی کے برتن مہیا کئے جائیں ۔ پھر آپ کے لئے دوسروں نے کھانا لا کر آپ کی خدمت میں پیش کرنا تھا اور ہم نے یہ ذمہ داری قبول کی تھی کہ ہم اپنی میزبانی خود کریں گی اور اپنا اپنا کھانا مقررہ جگہ سے آپ اٹھا کر لائیں گی ۔ آپ نے باصرار فرمایا کہ سب بہنوں کو آپ کے ساتھ ہی آپ ہی کی طرح کھانا پیش کرنے کا اہتمام کیا جائے اور کوئی بہن اپنی میزبانی کے فرائض خود نہ ادا کرے ۔ مجھے یاد ہے کہ اس سے متأثر ہو کر مَیں نے اپنے اندر آپ کے ساتھ تعلق اور لگاؤ کی ایک خاص کیفیت محسوس کی ۔ گویا آپ کی نگاہ میں ہم سب اعزاز کی مستحق تھیں۔ اس ایک بات سے ہی آپ کی محبت میرے دل میں گھر کر گئی ۔

مجھے یاد ہے کہ جب حضور کمرے میں تشریف لاتے تھے تو آپ حضور کے ساتھ جانے کے لئے اپنی نشست سے فوراً اُٹھ کھڑی ہوتی تھیں ۔ قبل اس کے کہ ہم میں سے کوئی حضور کو آتے دیکھتا (مَیں نے یہی محسوس کیا کہ گویا) آپ کو پہلے ہی معلوم ہو جاتا کہ حضور تشریف لا رہے ہیں اور آپ پہلے ہی سے اُٹھ کھڑے ہونے کے لئے تیار ہو جاتیں ۔ اور مجھے یہ بھی یاد ہے کہ آپ اپنی تقریر میں اس بات پر کس قدر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی تھیں کہ آپ کو خلیفۃ المسیح کی خدمت کرنے کی توفیق مل رہی ہے ۔ مَیں اس پر بہت حیران ہوتی تھی۔ خلافت کے رفیع الشان مقام کے احترام میں آپ نے کبھی کمی نہ آنے دی حتیٰ کہ شادی کی بے تکلفی کو بھی آپ نے اس پر اثر انداز نہ ہونے دیا۔

یہ اُن سچی کہانیوں میں سے چند ایک ہیں جنہیں سُن سُن کر میرے بچے پروان چڑھیں گے اور آگے وہ یہ کہانیاں اپنے بچوں کو سنائیں گے۔ لیکن میں سمجھتی ہوں کہ مَیں ان کے ساتھ انصاف نہیں کر سکی اور ایک لحاظ سے انہیں اندھیرے میں رکھنے کا موجب بنی ہوں ۔

مجھے ایک نقصان کا بہت احساس ہے ۔ یہ ایسا نقصان ہے جو آپ کی جدائی کے صدمہ کو برداشت کرنے سے بھی زیادہ بوجھل اور وزنی ہے ۔ یہ وہ نقصان ہے جسے مَیں آپ سے حقیقی طور پر شناسا نہ ہو سکنے، آپ کی بنفس نفیس موجودگی کی قدر و قیمت کا اندازہ نہ کر سکنے اور خود آپ کی حیات میں آپ کے گراں قدر نمونہ اور اسوہ سے پورے طور پر مستفیض نہ ہو سکنے کی وجہ سے اب بشدت محسوس کر رہی ہوں بلاشبہ یہ وہ نقصان ہے کہ جسے مَیں اس بناء پر محسوس کر رہی ہوں کہ جب آپ ہمارے درمیان موجود تھیں تو میں کیوں نہ مشاہدہ اور ذاتی رابطہ کے رنگ میں آپ کی ذاتِ والاصفات سے بھرپور استفاضہ کر سکی ۔ اور کیوں میں اَور زیادہ عمیق محبت اور قریبی تعلق سے محروم رہی ۔ اس کی حسرت مجھے بے چین کئے دے رہی ہے ۔ مَیں نقصان میں ہوں، بہت بھاری نقصان میں ۔ تاہم آپ کی محبت نے جس لطیف انداز میں میرے دل کے تاروں کو چھیڑا ہے اُس کی بدولت آپ ہمیشہ میرے دل میں مکین رہیں گی ۔

بیگم صاحبہ ! اللہ تعالےٰ آپ کو بہترین جزاء اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے ۔

نصرت جہاں بشیر
نیشنل سیکرٹری تعلیم و تربیت
لجنہ اماء اللہ امریکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کے طول و عرض میں مختلف جماعتہائے احمدیہ کی طرف سے جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد

اسلام آباد

جماعت احمدیہ اسلام آباد کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب مسجد احمدیہ اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ تلاوتِ قرآنِ کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم عبدالمنان صاحب فیاض، مکرم حمید المجاہد صاحب، محترم چوہدری اعجاز نصراللہ خانصاحب اور مکرم چوہدری محمد اسلم خانصاحب نے علی الترتیب مندرجہ ذیل عناوین پر تقاریر کیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ اور بلند اخلاق۔ نبی اُمّی کی پر حکمت باتیں صاحب اسوۂ حسنہ مدح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ۔

آخر میں صدر اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے حاضرین کو متحدہ ہندوستان میں حضرت مصلح موعود کی سیرت النبیؐ کے جلسوں کے انعقاد کا پس منظر اور اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی کامیابیوں کوششوں کے متعلق بتایا۔ نیز آپ نے بتایا کہ یورپ امریکہ اور دوسرے براعظموں نے ممالک میں جماعت احمدیہ کی مخلصانہ کوششوں سے اللہ تعالیٰ نے انتہائی خوش کن نتائج پیدا کیے ہیں کبھی وہ زمانہ تھا کہ اسلام اور بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم پر مخالفین کی طرف سے گندے الزامات لگائے جاتے تھے اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ذہنوں میں اسلام اور بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک تحقیقی رُو پیدا ہو گئی ہے اجتماعی دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ رات کو مسجد احمدیہ میں چراغاں کیا گیا۔ (سیکرٹری اصلاح وارشاد)

بہاولپور

بہاول پور میں مقامی جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم ۸ جنوری ۸۲ء کو بعد نماز جمعہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآنِ کریم اور نظم خوانی کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں

مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب - تبلیغ اسلام کے مختلف ذرائع
" داؤد احمد صاحب - سیرت النبیؐ
" ملک مظفر احمد صاحب - رسولِ کریمؐ کی فضیلت باقی انبیاء کرام پر
" خاکسار شریف احمد مربی سلسلہ - رسولِ کریمؐ کا مبارک اسوہ اور بلند مقام

آخر میں صدر اجلاس مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب نے عشق رسولؐ کے متعلق حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی بعض تحریرات پڑھ کر سنائیں اور آخر میں اجتماعی دعا کرائی۔

جلسہ میں مستورات بھی شریک ہوئیں جن کے لئے پردہ کا مناسب انتظام موجود تھا۔

(شریف احمد مربی سلسلہ بہاول پور)

پشاور

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۹ جنوری ۸۲ء کو بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں زیر صدارت محترم مرزا مقصود احمد صاحب، امیر جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآنِ کریم اور نظم خوانی کے بعد محترم صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ ان جلسوں کی بنیاد متحدہ ہندوستان میں حضرت مصلح موعود کے ہاتھوں رکھی گئی تھی اور اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اسے پاکستان میں حکومتی طور پر اپنا لیا گیا ہے۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

محترم مولوی چراغ الدین صاحب فاضل مربی سلسلہ - جنگ بدر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور نصرت خداوندی کے واقعات۔
" میاں عبدالرفیق صاحب - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایثار
" مرزا منظور احمد صاحب - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت انسانِ کامل
" نیاز قطب صاحب بٹ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بانیٔ سلسلہ احمد کی نظر میں۔

سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ پشاور

جہلم

جماعت احمدیہ جہلم کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۸ جنوری ۸۲ء کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ نیا محلہ جہلم میں زیر صدارت محترم ملک فضل الرحمان صاحب سعید منعقد ہوا۔ تلاوت قرآنِ کریم اور نظم خوانی کے بعد خاکسار کرم دین، مکرم ڈاکٹر عبدالکریم صاحب مکرم مرزا توقیر یٰسین صاحب اور مکرم محمود احمد صاحب نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر اظہار خیال کیا۔

آخر میں محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ جہلم شہر نے جلسہ کی غرض و غایت اور بعض دیگر اہم امور پر روشنی ڈالی جس کے بعد صدر اجلاس نے اجتماعی دعا کرائی اور جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا

(کرم دین کلرک ضلعوار نظام۔ جہلم)

جھنگ صدر

۹ جنوری ۸۲ء کو بعد نماز مغرب جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم زیر صدارت محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ مقامی مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ تلاوتِ قرآنِ پاک و نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ممتاز مربی سلسلہ مکرم چوہدری شمیم پرویز صاحب مکرم چوہدری عبدالجبار صاحب مکرم مولوی بشیر الدین صاحب اور عزیز عبدالستار قمر نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا۔ جلسہ میں جماعتِ مقامی کے تمام مرد و زن شامل تھے۔ جو جلسہ کے دوران مسلسل درود شریف کا ورد کرتے رہے۔ جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ (جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ جھنگ صدر)

ڈیرہ غازیخاں

۹ جنوری ۸۲ء کو بعد نماز مغرب جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت اور نظم خوانی کے بعد دو تقاریر ہوئیں جن میں سیرت النبیؐ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی اور دوستوں کو تلقین کی گئی کہ وہ اپنی زندگیوں کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے مطابق ڈھالیں اور اس محسنِ کائناتؐ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجا کریں۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

سانگھڑ (سندھ)

جماعت احمدیہ سانگھڑ (شہر) کے زیر اہتمام ۹ جنوری کو بعد نماز مغرب مقامی مسجد میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم زیر صدارت مکرم لئیق احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ منعقد کیا گیا۔

" اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآنِ پاک سے شروع کی گئی اور نظم کے بعد آنحضرتؐ کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر مکرم مقصود احمد صاحب۔ مکرم عبدالقیوم صاحب شاکر اور مکرم لئیق احمد طاہر نے اپنی اپنی تقاریر میں تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس دفعہ جماعت سانگھڑ کی تاریخ میں پہلی بار لاؤڈ سپیکر پر جلسہ کی جملہ کارروائی ہوتی رہی۔ جلسہ کی حاضری خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ ضلع کی دیگر جماعتوں۔ احمد پور۔ فتح پور۔ اور چک نمبر ۲۴ سے بھی احباب نے شرکت کی۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ غیر از جماعت احباب نے بھی تقاریر اور جملہ پروگرام سے استفادہ کیا۔ اور ہمارا یہ جلسہ جو قریباً ۲ گھنٹے جاری رہا اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی کامیاب رہا۔ اس مبارک دن کے شایانِ شان مقامی مسجد کے سامنے شاندار گیٹ تعمیر کیا گیا۔ جس پر "بیز، خاتم الانبیاء زندہ باد" لگایا گیا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

ساہیوال

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۹ جنوری ۸۲ء کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ ساہیوال میں زیر صدارت محترم ڈاکٹر عطاء الرحمان صاحب امیر جماعت احمدیہ مقامی منعقد ہوا۔ تلاوتِ قرآنِ پاک اور نظم خوانی کے بعد صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی اور اس کے بعد محترم مولانا عبدالمالک خانصاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نہایت عمدہ پیرایہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارفع مقام قوت قدسیہ، دعاؤں کی تاثیرات اور برکات۔ آپ کے پیدا کردہ عظیم روحانی انقلاب اور سیرت طیبہ کے دیگر پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو اپنانے کی تلقین فرمائی۔ محترم مولانا کی ولولہ انگیز اور روح پرور تقریر کے دوران کئی بار اللہ اکبر اور خاتم الانبیاء زندہ باد کے نعرے بلند کیے گئے جلسہ میں مقامی جماعت کے مرد و زن جماعتہائے احمدیہ اوکاڑہ چک ۶۶ ج۔ چک ۱۳۷ ج۔ چک ۳۲ ج۔ چک ۶ ج اور چک ۶۲ م کے احباب کے علاوہ بہت سے غیر از جماعت احباب نے شرکت کی جلسہ کے بعد مہمانوں کو کھانا کھلایا گیا۔ ایکیوم قبل مسجد کو جھنڈیوں اور مختلف بیرز سے سجایا گیا۔ اور رات کے وقت بجلی کے قمقموں سے چراغاں کیا گیا۔ (عبدالمنان شاہد مربی سلسلہ مقیم ساہیوال)

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم چوہدری محمود احمد چیمہ کی یاد میں

ہمارے پیارے ابّو جان محترم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ چیف انجینئر واپڈا اور آفیسر آن سپیشل ڈیوٹی پنجاب گورنمنٹ و زعیم انصار اللہ گارڈن ٹاؤن لاہور مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۸۱ء کو جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے لاہور سے ربوہ بمع اہل وعیال آتے ہوئے کار کے حادثے میں شہید ہو گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حادثہ چوہڑ کانہ کے نزدیک پیش آیا جبکہ ایک ٹریکٹر ٹرالی کو بچاتے ہوئے جو اچانک سڑک پر چڑھ آئی تھی، کار الٹ گئی۔ کار میں سوار ہماری امی جان اور ہم سب بچے معجزانہ طور پر محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے محفوظ رہے۔ ہمارے ابّو جان کو سر پر شدید چوٹ آئی ان کو پہلے شیخوپورہ کے ہسپتال اور پھر لاہور کے میو ہسپتال لایا گیا۔ مگر ہمارے ابّو کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلاوا آچکا تھا اور انہیں شہادت کا رتبہ پانا مقصود تھا۔ چنانچہ انہوں نے شام ۵ بجے داعیٔ اجل کو لبیک کہا اور شہادت کا مرتبہ پالیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اسی شام ہم اپنے ابّو جان کا جسد خاکی ربوہ لائے ہمارے پیارے آقا سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۸ دسمبر ۱۹۸۱ء کو صبح بعد از نماز فجر مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی جس میں ہزاروں احباب نے شمولیت کی اور دن کے ایک بجے تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ ابّو جان مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند اور تہجد گزار تھے۔ اور تلاوت قرآن کریم کے دلدادہ تھے۔ ایکسیڈنٹ سے معاً پہلے آپ نے ظہر وعصر کی نماز باجماعت پڑھائی اور پھر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں نماز کے بعد لا الہ الا اللہ کا ورد کر رہے تھے۔ ابّو جان مرحوم خدمت دین میں اپنی ہمت سے بڑھ کر حصہ لینے والے تھے نہایت مہمان نواز، بلند ہمت، بلند اخلاق مخلص اور مشکلات میں بڑی دلیری سے سینہ سپر ہو جانے والے اور ہمت بڑھانے والے تھے۔ ہر ایک کے ہمدرد اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے قربانی کرنے والے تھے۔ ابّو جان نے آٹھ سال تک ابتلاء کا عرصہ گزارا مگر اپنے کردار میں کوئی لغزش نہ آنے دی۔ اور یہ مشکل وقت آپ کی شگفتگی اور بشاشت میں کوئی کمی نہ لا سکا اور بھول کر بھی ان کی زبان پر کوئی حرف شکایت نہ آیا۔ البتہ اپنے رب کی رضا اور خوشنودی کے حصول کے لئے ان کی تڑپ اور عبادت کے معمولات میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا۔ مرکز سلسلہ سے محبت اور حضور ایدہ اللہ سے بے حد پیار کرنے والے تھے۔ ابّو جان مرحوم چوہدری محمد صغیر چیمہ آف ڈنگہ ضلع گجرات کے از اصحاب حضرت اقدس کے صاحبزادے اور چوہدری حاکم دین آف شادی وال ضلع گجرات کے از اصحاب حضرت اقدس کے داماد تھے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ابّو جان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ان کے درجات بلند کرے آمین۔ نیز ہماری امی جان ہم سب بہن بھائیوں اور دیگر پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے آمین

(خالد محمود چیمہ۔ طلعت فرح چیمہ۔ رفعت فرحانہ چیمہ۔ طارق محمود چیمہ)

مقابلہ سالانہ مقالہ نویسی خدام الاحمدیہ مرکزیہ

امسال سالانہ مقالہ نویسی کے لئے اعلان عنوان "وفود عرب ـــ مدینۃ النبیؐ میں" مقرر کیا گیا ہے جس میں ۵ھ سے ۹ھ تک مدینہ منورہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرب کے مختلف علاقوں سے آنے والے قبائل اور ان کے وفود کا ذکر مقصود ہے جن میں سے اکثر تحقیق حق کے لئے آئے اور قبول اسلام کی توفیق پائی۔ مقالہ کی شرائط حسب ذیل ہیں۔

۱۔ مقالہ آٹھ ہزار سے دس ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔
۲۔ مقالہ خوشخط اور صاف لکھا جائے۔
۳۔ مقالہ کے آخر میں اُن کتب کی فہرست ضرور دی جائے جن سے استفادہ کیا گیا ہو۔
۴۔ کاغذ کے ایک طرف اور کھلا کھلا لکھا جائے۔
۵۔ مقالہ مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۲ء ہے۔

ذیلی عناوین اور فہرست کتب علیحدہ شائع کئے جا رہے ہیں جو جلد مجالس کو بھجوا دیئے جائیں گے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان گمشدگی رسید بک

ایک عدد رسید بک ۲۷۰۳ صدر انجمن احمدیہ ربوہ جو کہ رسید ۱ تا ۱۰۰ غیر مستعمل ہے سیکرٹری مال صاحب جامعہ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ سے گم ہوئی ہے بذریعہ اعلان احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اس رسید بک پر کسی کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرماویں۔ اگر کسی دوست کو علم ہو جائے تو از راہ کرم نظارت بیت المال آمد کو اطلاع دے کر ممنون فرماویں۔ (نائب ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

گھانا کے اسکورے سیکنڈری سکول میں لیکچرز کی دعوت

داؤد احمد صاحب منصور کماسی سے اطلاع دیتے ہیں کہ سترہ اکتوبر کو اسکورے کے سیکنڈری سکول میں جماعت کے مبلغین کو اساتذہ اور طلباء کے سامنے اپنے دین کی حسین تعلیم پیش کرنے کا موقعہ ملا۔

پروگرام کے مطابق جب دونوں مرکزی مبلغ داؤد احمد صاحب منصور، بشیر احمد صاحب قمر لوکل مبلغ محمد یوسف صاحب کے ساتھ سکول میں پہنچے تو سکول کا ہال طلباء اور اساتذہ سے بھرا ہوا تھا۔ کافی لوگ برآمدہ اور باہر صحن میں بیٹھے تھے۔

تلاوت قرآن پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ ہمارے مبلغ بشیر احمد صاحب قمر نے ہمارے بنیادی عقائد کو نصف گھنٹہ تک بہت عمدہ پیرایہ میں بیان کیا۔ مکرم یوسف صاحب نے دین حق کے معنے اس کے بنیادی عقائد اور تعلیم اور اس کے بارہ میں غلط اور گمراہ کن الزاموں کا جواب بہت دلنشیں پیرایہ میں بیان کیا۔ یہ تقریر بھی نصف گھنٹہ تک جاری رہی۔

اس کے بعد سوال جواب کا پروگرام تھا۔ سوال کرنے والا چیئرمین کی اجازت سے مائیک پر آکر سوال کرتا۔ پھر اس کا ہماری طرف سے جواب دیا جاتا بطور نمونہ چند دلچسپ سوالات کا ذکر یہاں کیا جاتا ہے۔ ایک استاد نے سوال کیا کہ بائبل میں لکھا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام خدا کے بیٹے ہیں۔ اور بائبل کھول کر حوالہ پڑھا۔ اور مکرم یوسف صاحب نے جواب دیا کہ بائبل میں تمام انبیاء کو خدا کے بیٹے کہا گیا ہے۔ جس سے مراد خدا تعالیٰ کے پیارے اور محبوب لوگ ہیں۔ ورنہ مادی طور پر خدا کی بیوی ہے نہ کوئی بیٹا۔ اور پھر اس بارہ میں قرآنی نظریہ کی سورۃ اخلاص کی روشنی میں تشریح کی۔

دوسرا سوال یہ کیا گیا کہ بائبل میں لکھا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام خدا کے داہنے ہاتھ بیٹھے ہیں۔ مکرم یوسف صاحب نے جواب دیا کہ خدا کو مادی وجود نہیں اس کی کوئی جہت نہیں۔ وہ تو محدود ہو گا۔ وہ ہر جگہ موجود ہے۔

تیسرا سوال یہ تھا کہ اسلام طاقت کے زور سے پھیلا ہے اس کا بھی تاریخ واقعات اور قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب دیا۔ سوال و جواب کا سلسلہ ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔

باہر لوگ لاؤڈ سپیکر پر یہ تمام کارروائی سن رہے تھے۔ سامعین کو بتلایا گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بشارت دی تھی۔

آخر میں چیئرمین صاحب نے کہا آج ہمیں مفید معلومات حاصل ہوئیں۔ انہوں نے ہمارے مبلغین کو پھر دعوت دینے کے لئے بھی کہا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ افریقہ کی سرزمین کو جلد (دین حق) کی تعلیم سے منور فرمائے اور ہماری ادنیٰ کوششوں کو بار آور فرمائے۔

25/1/82

اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے (حدیث النبیؐ)

اتباعِ قرآن کے ثمرات

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"ہمارا مشاہدہ اور تجربہ اور ان سب کا جو ہم سے پہلے گذر چکے ہیں اس بات کا گواہ ہے کہ قرآن شریف اپنی روحانی خاصیت اور اپنی ذاتی روشنی سے اپنے سچے پیرو کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کے دل کو منور کرتا ہے اور پھر بڑے بڑے نشان دکھلا کر خدا سے ایسے تعلقات مستحکم بخش دیتا ہے کہ وہ ایسی تلوار سے بھی ٹوٹ نہیں سکتے جو ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہتی ہے۔ وہ دل کی آنکھ کھولتا ہے اور گناہ کے گندے چشمے کو بند کرتا ہے اور خدا کے لذیذ مکالمہ مخاطبہ سے شرف بخشتا ہے۔ اور علوم غیب عطا فرماتا ہے اور دعا کرنے پر اپنے کلام سے اطلاع دیتا ہے اور ہر ایک جو اس شخص سے مقابلہ کرے جو قرآن شریف کا سچا پیرو ہے۔ خدا اپنے ہیبت ناک نشانوں کے ساتھ اس پر ظاہر کر دیتا ہے کہ وہ اس بندے کے ساتھ ہے جو اس کے کلام کی پیروی کرتا ہے۔ (چشمۂ معرفت صفحہ ۲۹۴، ۲۹۵)

ہر احمدی کے لئے ضروری ہے کہ وہ قرآن مجید کی پوری اتباع کرے۔ اس کے لئے لازمی ہے کہ اسے قرآن مجید کا ترجمہ اور مطالب سے پوری طرح آگاہی ہو۔ احباب کو چاہیئے کہ قرآن مجید پر پورا تدبر کرتے رہیں۔ (امراء اور صدر صاحبان سے گذارش ہے کہ وہ یہ اعلان بار بار جماعت کے سامنے رکھیں)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن))

مطالبات تحریک جدید میں سے ایک مطالبہ اپنی اولاد کو دین کیلئے وقف کرنا ہے

مہتمم تحریک جدید
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۸۹۰

میں عبدالرشید ولد چوہدری عبدالوہاب صاحب قوم پاکستانی برٹش پیشہ تعلیم ملازمت عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن برمنگھم انگلستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰-۸-۱۹۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۴/۷ پونڈ ہفتہ وار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ :- امۃ الحفیظ ولی الدین صاحبہ والفورڈ انگلینڈ۔

گواہ شد :- نسیم احمد باجوہ مبلغ سلسلہ لا.K انگلستان۔

گواہ شد :- محمد ولی الدین ولد فیروز الدین صاحب خاوند موصیہ مسل ۲۴۸۲۵ انگلستان۔

مسل نمبر ۲۴۸۹۲

میں سیدہ طاہرہ بانو چوہدری بیوہ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب مرحوم قوم سید پیشہ ٹیچر عمر ۵۶ سال پیدائشی احمدی ساکن لنڈن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۱-۹-۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

۱- حق مہر ۲۰ ہزار روپے جو کہ خاوند مرحوم سے وصول نہیں کیا تاہم اس کا ۱/۵ - ۴ ہزار روپے یعنی -/۲۰۰ پونڈ بھی ادا کر رہی ہوں۔

۲- دو کنال زمین موضع چھنی کچی جو -/۲۵,۰۰۰ روپے فی کنال خریدی ہے۔

۳- مکان واقع لنڈن مالیتی ۶۰ ہزار پونڈ

۴- زیورات طلائی ۳۰ تولہ مالیتی -/۱۸۰۰ پونڈ کا ۱/۵ -/۳۶۰ پونڈ ادا کر رہی ہوں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ پونڈ ماہوار بصورت خرچ کر چکی ہوں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۷۶/- پونڈ ماہوار بصورت الاؤنس بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ :- امۃ الحفیظ ولی الدین صاحبہ والفورڈ انگلینڈ۔

گواہ شد :- نسیم احمد باجوہ مبلغ سلسلہ لا.K انگلستان۔

گواہ شد :- محمد ولی الدین ولد فیروز الدین صاحب خاوند موصیہ مسل ۲۴۸۲۵ انگلستان۔

مسل نمبر ۲۴۸۹۱

میں امۃ الحفیظ زوجہ محمد ولی الدین صاحب ٹھاکر راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن والفورڈ انگلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۵-۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱- زیورات طلائی وزنی ۱۵ تولہ مالیتی -/۱۲۴۰ پونڈ۔ حق مہر وصول کر کے ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ :- سیدہ طاہرہ بانو بیوہ چوہدری عبدالرحمٰن مرحوم لنڈن۔

گواہ شد :- شیخ مبارک احمد امام مسجد لنڈن

گواہ شد :- مبارک احمد ساقی لنڈن۔

مسل نمبر ۲۴۸۹۳

میں ڈاکٹر محمد ذکریا طاہر ولد چوہدری عبدالرشید صاحب قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن والسال انگلستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۶-۱۵ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

• رہائشی مکان مارگیج پر۔ قیمت خرید -/۱۴۵۰۰ پونڈ۔ خاکسار جس مکان میں رہتا ہے اس کے لئے ابتدائی طور پر اندازاً ۴ ہزار پونڈ بطور Deposit ادا کئے ہیں۔ اس لئے میری ماہانہ آمدنی -/۳۰۰ پونڈ ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۰۰ پونڈ ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد :- ڈاکٹر محمد ذکریا طاہر ولد چوہدری عبدالرشید صاحب والسال K.L لنڈن

گواہ شد :- نسیم احمد باجوہ مبلغ سلسلہ لنڈن

گواہ شد :- چوہدری اے۔ حفیظ صدر جماعت احمدیہ برمنگھم لنڈن۔ ۱۴۴۶۶

مسل نمبر ۲۴۸۹۵

میں رانا عبداللطیف خان ولد حاجی عبدالحمید خان صاحب قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر ۶۵ سال پیدائشی احمدی ساکن T.D.A ۲/۸ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳-۵-۱۹۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

• ۱۵ ایکڑ زمین زرعی نہری وبارانی موضع T.D.A ۲/۸ مالیتی پچاس ہزار روپے

اس وقت مجھے مبلغ پندرہ صد روپے -/۱۵۰۰ سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- رانا عبداللطیف خان نمبردار مکان نمبر ۲۲/۵ دارالیمن غربی ربوہ

گواہ شد :- عبدالرشید منہاس ولد چوہدری عبدالحق صاحب مرحوم دارالیمن غربی ربوہ وصیت ۱۴۸۴۱

گواہ شد :- عبدالرحیم ولد صلاح محمد صاحب دارالیمن غربی ربوہ۔ وصیت ۱۳۵۱۴

مقابلہ حسن قرأت

مورخہ ۳۱ جنوری بروز اتوار بعد نماز عصر، جامعہ احمدیہ ہال میں مقابلہ حسن قرأت منعقد ہو رہا ہے۔ خواہش مند احباب سے شرکت کی درخواست ہے۔ مقابلہ میں شرکت کے لئے سورۃ مزمل کی پہلی چھ آیات مقرر ہیں۔

(مساعد التحریر جامعہ احمدیہ ربوہ)

حضرت اقدس فرماتے ہیں :-

"ہم نے تحقیق کرلی ہے کہ استغفار کے یہ معنی ہیں کہ انسانی قویٰ جو کہ قوت کر رہے ہیں ان کا افراط اور تفریط یعنی بے محل استعمال نافرمانی ہوتا ہے تو خدا کا لطف وکرم مانگنا کہ تو رحم کر اور ان کے استعمال کی افراط و تفریط سے محفوظ رکھ"

(البدر ۷ نومبر ۱۹۰۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ : خلاصہ خطبہ جمعہ

دی جائے گی کسی کو ایک سال کی کسی کو دو سال کی حضور نے فرمایا ہمیں وہ شخص چاہیئے۔ جو اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کی ایک حد تک جھلک اپنے اندر دکھلائے جس میں اللہ تعالیٰ کے عشق کا جذبہ ہو۔ جس کے سینے میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت لہریں لے رہی ہو۔ اور جو ہر وقت ہر گھڑی ہر آن اپنی زندگی میں اپنے نفس کو بھول کر صرف خدا اور محمدؐ کو یاد کرتا ہو۔

حضور نے فرمایا ایسے لوگ آگے آئیں۔ ایسے بچوں کو ان کے ماں باپ محبت اور پیار سے اس طرف لائیں اور انہیں اس کی حقیقت سے واقف کریں۔ حضور نے فرمایا ہمیں بعض اور چیزیں بھی دیکھنی ہوں گی اور ان کے پیش نظر ہم بعض کو قبول اور بعض کو رد بھی کر دیں گے۔ حضور نے فرمایا یہ واقفین حد ایک دو سال تک آ جانے چاہئیں۔ لیکن آنے شروع ہو جائیں۔ بی اے۔ ایم اے پاس نوجوان ایسے نوجوان جن کو بی اے۔ ایم اے پاس کئے پانچ سات سال سے زیادہ نہ ہوئے ہوں۔

حضور نے وقف بعد از ریٹائرمنٹ کا بھی ذکر فرمایا اور فرمایا کہ اگر وہ سارے واقفین جنہوں نے وقف بعد از ریٹائرمنٹ کیا ہے وہ سارے کے سارے لے بھی لئے جائیں تو بھی جماعت کی ضرورت پوری نہیں ہوتی۔ کیونکہ جو شخص ریٹائرمنٹ کے بعد ہمارے پاس آئیگا وہ اپنی زندگی کے زور ہمت اور استعداد کا بہت حصہ کسی اور پر قربان کر چکا ہوگا۔ اور اس کی ہمت کے لحاظ سے اس کے وجود میں پہلے سے کم طاقت باقی رہ گئی ہوگی۔ بہر حال دل میں اخلاص ہو تو ایسے لوگ بھی کچھ نہ کچھ کام تو کر سکتے ہیں۔

حضور نے فرمایا میں تو اس احمدی نوجوان سے مخاطب ہوں جو خدا اور اس کے رسولؐ کی نگاہ میں سچے احمدی یا مومنون حقاً کے گروہ میں شامل ہیں یا یہ جذبہ رکھتے ہیں کہ وہ اس گروہ میں شامل ہو جائیں

حضور نے فرمایا جماعت کوشش کر کے اس ضرورت کو پورا کرے ورنہ یہ نہیں تو اور قوم اللہ تعالیٰ آگے لے آئے گا اور بعد میں آنے والے بعض اوقات آگے بھی نکل جاتے ہیں ہر احمدی کے دل میں یہ خواہش ہونی چاہیئے کہ بعد میں آنے والے اس سے آگے نہ نکل جائیں۔ اس طرح سے شکستیں کھا کر زندہ رہنے کا تو کوئی مزا ہی نہیں۔ حضور نے احباب جماعت کے لئے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو سمجھ عطا کرے نوجوان نسل کو ایمان اخلاص اور ایثار عطا کرے۔ عزم اور ہمت دے اور ان کو وہ نور عطا کرے جس کے نتیجے میں وہ اس حقیقت کو سمجھنے لگیں۔ اور اپنی جانیں اس کے حضور پیش کر دیں کیونکہ ابدی زندگی اس کی رضا کے حصول میں پوشیدہ ہے۔ (آمین)

میجر ملک محمود احمد کی وفات۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

میرے پیارے بھائی یعنی محترم غلام فرید صاحب مرحوم ومغفور کے فرزند میجر ملک محمود احمد بروز اتوار ۱۷ جنوری ۱۹۸۲ء کی صبح ۵ بجے دل کا شدید دورہ پڑنے سے انتقال فرما گئے۔ پہلا دل کا حملہ ۱۴ جنوری کو ہوا جس کے بعد انہیں سی۔ ایم۔ ایچ میں داخل کروایا گیا۔ جہاں حالت کچھ سنبھل گئی لیکن ۱۷ جنوری کی صبح کو دوسرا حملہ ہوا جو جان لیوا ثابت ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اللہ تعالیٰ کی عجیب حکمت ہے کہ میرے مرحوم بھائی ایک لمبے عرصہ تک ریڑھ کی ہڈی کی نہایت تکلیف دہ اور موذی مرض میں مبتلا رہے۔ اس بیماری میں ان کے کئی بڑے اور نہایت پیچیدہ اپریشن ہوئے۔ حتیٰ کہ ڈاکٹروں نے کئی بار ان کی صحت کے متعلق مایوسی کا اظہار بھی کر دیا لیکن خدا تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے اور بزرگوں کی دعاؤں سے ان کو صحت دے دی۔ مزید چیک اپ کے لئے وہ دو بار امریکہ اور یورپ بھی گئے۔

گذشتہ چند ماہ سے ان کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھی تھی۔ جلسہ سالانہ پر خود کار چلا کر ربوہ گئے۔ اور جلسہ کے تینوں دن باقاعدگی کے ساتھ جلسہ گاہ جاتے رہے۔ اور کوئی تکلیف تک محسوس نہ کی۔ وفات سے تین چار روز قبل انہیں معمولی بدہضمی کی تکلیف ہوئی تھی لیکن جسم کی کیفیت کے مدنظر دل کی تکلیف کا کسی کو وہم وگمان بھی نہ ہوا۔

مرحوم کا جنازہ چار بجے شام مرحوم کے خسر محترم چوہدری بشیر احمد صاحب کی کوٹھی ۱۳۴۔ سی ماڈل ٹاؤن میں جماعت کے سینکڑوں احباب نے جن میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی شامل تھے پڑھا اور لاہور ہی میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم کے یادگار تین بچے (ایک لڑکا اور دو لڑکیاں) ہیں۔ جو سب کے سب ابھی تک زیر تعلیم ہیں۔ میں احباب جماعت، بزرگوں اور مرحوم کے دوستوں سے التجا کرتا ہوں کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے بچوں کا حافظ وناصر ہو۔ ان کو آئندہ ہر مشکل اور تکلیف سے محفوظ رکھے۔ سب عزیزان کو صبر عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین۔

(ملک مبشر احمد۔ ۱۳۴۔ سی ماڈل ٹاؤن لاہور)

حضرت داؤد علیہ السلام کا ایک قول

"حضرت داؤد علیہ السلام کا ایک قول ہے کہ میں بچہ تھا۔ جوان ہوا۔ اور اب بوڑھا ہو گیا۔ میں نے متقی کو کبھی ایسی حالت میں نہیں دیکھا کہ اسے رزق کی مار ہو اور نہ اس کی اولاد کو ٹکڑے مانگتے دیکھا۔ اللہ تعالیٰ تو کئی پشت تک رعایت رکھتا ہے۔ پس خود نیک بنو اور اپنی اولاد کے لئے ایک عمدہ نمونہ نیکی اور تقویٰ کا ہو جاؤ اور اس کو متقی اور دیندار بنانے کے لئے سعی اور دعا کرو۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۰۹)

(مرسلہ عبد المالک نمائندہ ماہنامہ تشحیذ وخالد۔ لاہور)

ماہنامہ تحریک جدید

اردو اور انگریزی میں شائع ہونے والے ماہنامہ تحریک جدید میں حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تحریروں اور تقریروں یا گفتگوؤں کے اقتباسات حضور اقدس کے جانشینوں کے تعلیمی، تربیتی اور تبلیغی ارشادات خطبوں کی صورت میں یا مختلف مجالس میں گفتگو کی صورت میں جماعت کے نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغامات۔ ربوہ کے شب وروز۔ مبلغین کرام کی ڈائریاں۔ ان کے خطوط۔ ان کی طرف سے موصول ہونے والے اخبارات کے تراشے یا بیرونی ممالک میں شائع ہونے والی کتب کے اقتباسات۔ احمدیہ سکولوں اور ہسپتالوں کی کارروائی کے کوائف اور ایسے ہی دیگر ضروری امور پیش کئے جاتے ہیں۔ یہ سب کچھ آپ کے لئے، آپ کے اہل خانہ کے لئے اور آپ کے دوستوں کے لئے ہے۔ سالانہ چندہ پانچ روپے

(مینجنگ ایڈیٹر۔ ماہنامہ تحریک جدید ربوہ)

تجاویز برائے انتظامات جلسہ سالانہ

احباب جماعت سے گذارش ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے انتظامات کو بہتر بنانے کے سلسلہ میں اپنی قیمتی تجاویز دفتر جلسہ سالانہ کو ارسال فرمائیں۔ آپ کی تجاویز اگلے جلسہ کے انتظامات کرنے میں ہماری مدد ہوں گی۔ (ناظر ضیافت)

نظام چوہدری
دواخانہ حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۳۲
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷

دست روکنے کے لئے

نون ٹریڈرز
نون گلاس کمپنی
مین بازار سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
ہمارے ہاں پاکستان چپ بورڈ کا چپ بورڈ فارمیکا
ہارڈ بورڈ اور فوم مٹرس ہر قسم اور
عمارتی شیشہ، شیٹ گلاس حسن ابدال کا بنا ہوا
ارزاں نرخوں پر دستیاب ہے۔

آنکھ کا اپریشن
بہت نازک معاملہ ہے

سفید موتیا	CATARACT
کالا موتیا	GLAUCOMA
ناخونہ	PTERYGIUM
گوہانجنیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں	STYES
آنکھ کا ناسور	EYE FISTULA
آنکھ کا پھولا	EYE ULCER
آنکھ کا زخم اور چوٹ	EYE INJURY

بغیر اپریشن ٹھیک ہو رہے ہیں۔ معائنہ مشورہ لٹریچر فری
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
پاکستان لاہور کراچی ہیڈ آفس گولبازار ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

بغیر اپریشن
گردہ مثانہ کی پتھریاں نکالنے اور مزید بننے سے روکنے نیز شدید درد گردہ کے لئے "KIDNY BLADAR STONE-COURSE"
ایک بیحد مفید اور مجرب دوا ہے قیمت ۶۰/- منگوانے کا پتہ
ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ
شاہ

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جان
کے فرزند اور جانشین
حکیم عبد الحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ ربوہ
(بالمقابل ایوان محمود)
میں ۲۸، اور ۲۹ جنوری ۱۹۸۲ء کو مطب میں حاضر ہوں گے۔
جمعرات تین بجے دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک
مینجر:- مشہور دواخانہ ربوہ